بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

رَبِّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹ | ۲۹ وفا ۱۳۴۴ ہش ۲۹ ربیع الاول ۱۳۸۵ھ ۲۹ جولائی ۱۹۶۵ء | نمبر ۱۷۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

- محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب -

ربوہ ۲۸ جولائی بوقت ۸½ بجے صبح

کل حضور کو دن بھر ضعف رہا۔ اِس وقت طبیعت بہتر ہے۔

احباب حضور کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں ؛

اخبار احمدیہ

○ - ربوہ ۲۸ جولائی۔ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کو پھوڑے کی تکلیف سے پہلے کی نسبت آرام ہے۔ زخم کا تھوڑا سا حصہ ابھی مندمل ہونا باقی ہے۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

○ - ربوہ ۲۷ جولائی۔ کل بعد نماز مغرب مسجد متصل ناصر سٹیشن محلہ دار الرحمت وسطی میں محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ نے

"پیشگوئی مصلح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے کارنامے"

کے موضوع پر بڑی عام فہم اور دلنشین تقریر فرمائی۔ جس میں آپ نے پیشگوئی مصلح موعود کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خدمتِ اسلام پر مشتمل عظیم الشان کارنامے اس امر کی قطعی دلیل ہیں کہ حضور ہی پیشگوئی مصلح موعود کے مصداق ہیں۔ صدارت کے فرائض مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور پرائیویٹ سیکرٹری حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سرانجام دیئے ؛

○ - ربوہ ۲۸ جولائی۔ کل سارا دن یہاں گہرا ابر چھایا رہا اور ٹھنڈی ہوا چلتی رہی۔ ساڑھے بارہ بجے دوپہر کے بعد کچھ دیر ہلکی بارش بھی ہوئی۔ جس کی وجہ سے موسم سارا دن بہت خوشگوار رہا۔ آج صبح دھوپ نکلی ہوئی ہے۔ تاہم آسمان پر کہیں کہیں بادل کے بھی آثار ہیں ؛

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جو شخص سچے دل سے خدا تعالیٰ کی طرف آتا ہے وہ کبھی ضائع نہیں ہوتا

جب سے دنیا پیدا ہوئی ہے ایک نظیر بھی ایسی نہ ملے گی کہ ایسا شخص نامراد رہا ہو

"جو لوگ دل سے دعا کرتے ہیں خدا تعالیٰ ان پر رحم کرتا ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ آسمان زمین اور سب اشیاء کا خالق ہے ویسے ہی وہ توبہ کا بھی خالق ہے اور اگر اس نے توبہ کو قبول کرنا نہ ہوتا تو وہ اسے پیدا ہی نہ کرتا۔ گناہ سے توبہ کرنا کوئی چھوٹی بات نہیں۔ سچی توبہ کرنے والا خدا تعالیٰ سے بڑے بڑے انعامات پاتا ہے۔ یہ اولیاء، قطب، غوث کے مراتب اسی واسطے لوگوں کو ملے ہیں کہ وہ توبہ کرنے والے تھے اور خدا تعالیٰ سے ان کا پاک تعلق تھا اس واسطے ہرگز نہیں ہے کہ وہ منطق، فلسفہ اور دیگر علوم طبعیہ وغیرہ میں ماہر تھے جو لوگ خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہیں وہ ان بندوں میں داخل ہو جاتے ہیں جن پر اللہ تعالیٰ رحم کرتا ہے۔

اس شرط سے دین کو کبھی قبول نہ کرنا چاہیئے کہ میں مالدار ہو جاؤں گا۔ مجھے فلاں عہدہ مل جاوے گا۔ یاد رکھو کہ شرطی ایمان لانے والے سے خدا تعالیٰ بیزار ہے۔ بعض وقت مصلحتِ الٰہی یہی ہوتی ہے کہ دنیا میں انسان کی کوئی مراد حاصل نہیں ہوتی۔ طرح طرح کے آفات، بلائیں، بیماریاں اور نامرادیاں لاحق حال ہوتی ہیں مگر ان سے گھبرانا نہ چاہیئے۔ موت ہر ایک کے واسطے کھڑی ہے۔ اگر بادشاہ ہو جاویگا تو کیا موت سے بچ جاویگا؟ غریبی میں بھی مرنا ہے بادشاہی میں بھی مرنا ہے۔ اس لئے سچی توبہ کرنے والے کو اپنے ارادوں میں دنیا کی خواہش نہ ملانی چاہیئے ؛

خدا تعالیٰ کی یہ عادت ہرگز نہیں ہے کہ جو اس کے حضور عاجزی سے گر پڑے وہ اسے خائب و خاسر کرے اور ذلت کی موت دیوے۔ جو اس کی طرف آتا ہے وہ کبھی ضائع نہیں ہوتا۔ جب سے دنیا پیدا ہوئی ہے ایسی نظیر ایک بھی نہ ملے گی کہ فلاں شخص کا خدا تعالیٰ سے سچا تعلق تھا اور پھر وہ نامراد رہا۔ خدا تعالیٰ بندے سے یہ چاہتا ہے کہ وہ اپنی نفسانی خواہش اس کے حضور پیش نہ کرے اور خالص ہو کر اس کی طرف جھک جاوے جو اس طرح جھکتا ہے اسے کوئی تکلیف نہیں ہوتی اور ہر ایک مشکل سے خود بخود اس کے واسطے راہ نکل آتی ہے جیسے کہ وہ خود وعدہ فرماتا ہے۔ من یتق اللّٰہ یجعل لہ مخرجا و یرزقہ من حیث لا یحتسب اس جگہ رزق سے مراد روٹی وغیرہ نہیں بلکہ عزت علم وغیرہ سب باتیں جن کی انسان کو ضرورت ہے اس میں داخل ہیں۔ خدا تعالیٰ سے جو ذرہ بھر بھی تعلق رکھتا ہے وہ کبھی ضائع نہیں ہوتا۔ من یعمل مثقال ذرۃ خیرا یرہ۔

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد پنجم صفحہ ۳۶۱ تا ۳۶۲)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۹ جولائی ۱۹۶۵ء

ضرورت الامام

ہم نے گزشتہ اداریہ میں بتایا ہے کہ آیۂ کریمہ انا نحن نزّلنا الذکر و انا له لحافظون اور حدیث ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علیٰ راس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا کی رُو سے تجدید و احیائے دین کا کام اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ میں رکھا ہوا ہے اور کوئی عالم فاضل یا علماء و فضلاء کا گروہ تنہا یا مجموعی طور سے محض عقلی تجاویز کی بناء پر یہ کام سرانجام نہیں دے سکتے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ آج ہم امت میں جو فرقہ بندی دیکھتے ہیں۔ یہ اسی وجہ سے ہے کہ مسلمانوں نے الٰہی طریقہ تجدید احیائے دین سے غفلت کر کے دینی دانشوروں کی آراء کی تقلید کی جنہوں نے طرح طرح کی بولیاں بول کر مسلمانوں کے ذہنوں میں انتشار پیدا کر دیا اور اس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ فرقہ بندیوں نے امت میں ایک اندرونی مجادلہ و محاربہ کا عالم پیدا کر رکھا ہے اور اتنا غوغا اور شور بھانت بھانت کی بولیوں سے پیدا ہو گیا ہے کہ حق کی آواز نقار خانہ میں طوطی کی آواز بن کر رہ جاتی ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ فرستادگان حق آتے ہی اس وقت ہیں جب دین میں دانشور انتشار کی ایسی حالت پیدا کر دیتے ہیں کہ فضا میں سینکڑوں ہزاروں لکڑی پتھر اور مٹی کے دیوتا اور تخیلاتی صنم خانے ابھر آتے ہیں۔ فسق و فجور نہ صرف معاشرہ میں عام ہو جاتے ہیں بلکہ حسن و خوبی نظر آنے لگتے ہیں۔ ثقافت کے پردے میں کنچنیوں کے ناچ اور عریانیاں رقص کرنے لگتی ہیں۔ تصنع کا نقشہ ذہنوں کو مخمور کر دیتا ہے۔ عجیب و غریب فلسفے آزاد خیالی کے نام پر اور ادب کے بہروپ میں خواص و عوام کو گمراہ کر دیتے ہیں۔ آرٹ کے لبادہ میں ہر قسم کی گمراہیاں مستحسن بن جاتی ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کا کوئی بندہ آکر للکارتا ہے تو پہلے تو اس کو پاگل اور دیوانہ قرار دے دیا جاتا ہے اور جب کچھ سعید روحیں اس کے گرد جمع ہونے لگتی ہیں اور دنیا کے دیوانے دیکھتے ہیں کہ فرستادۂ حق کا وہ کچھ بھی نہیں بگاڑ سکے تو وہ کھلم کھلا اس کے خلاف اٹھ کھڑے ہوتے ہیں اور اس کو ہر طرح سے زک دینے اور اس کے اثر کو ہر طرح سے دبانے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا دیتے ہیں۔

قرآن و سنت سے یہ واضح ہے کہ اس امت میں تجدید و احیائے دین کے لئے مجددین آتے رہیں گے۔ یہ کوئی یونہی خیالی بات نہیں ہے بلکہ احادیث میں اس کی اہمیت کے متعلق بہت سی وضاحتیں کی گئی ہیں۔ ان میں سے ایک وہ مشہور حدیث ہے جس کو سب اہل علم حضرات جانتے ہیں کہ

من لم یعرف امام زمانه
فقد مات میتة الجاھلیة

یعنی جس نے اپنے زمانے کے امام کی شناخت نہ کی وہ جاہلیت کی موت مرگیا۔ اس حدیث میں کتنے واضح الفاظ میں اس بات کی تاکید کی گئی ہے کہ اسلام میں کوئی زمانہ ایسا نہ ہوگا۔ جب کوئی امام الزمان موجود نہ ہو۔ ایسا امام یا تو خود فرستادۂ حق ہوتا ہے۔ اور یا اس کا جائز خلیفہ جس کو الٰہی تائید حاصل ہوتی ہے۔ اگر اگر مجددین کا سلسلہ نہ ہوتا تو امام الزمان کی شناخت کے لئے اتنی تاکید نہ ہوتی کہ اس کو شناخت نہ کرنا گویا جاہلیت کی موت مرنا ہے

افسوس کہ مسلمانوں نے اس کو بالکل فراموش کر دیا ہے اور اس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ اب عام طور پر اہل علم حضرات یہ سمجھنے لگے ہیں کہ وہ خود اپنی تجاویز سے ہی اسلام کو از سر نو زندہ کر سکتے ہیں مگر حالت یہ ہے کہ ؏

مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

جیسا کہ ہم نے اوپر واضح کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تو اپنے وعدہ اور اپنی سنت کے مطابق کوئی زمانہ ایسا نہیں گزرنے دیا۔ جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی مجدد یا اس کا خلیفہ برحق موجود نہ ہو۔ مگر اہل علم حضرات نے نہ صرف اپنی علمیت کے زعم میں خود امام الزمان کی مخالفت کی بلکہ عوام کو بھی صحیح راستہ پر نہ آنے دیا۔ اس کے باوجود مجددین اپنے نقوش ثبت کرتے رہے اور یہ انہی کی طفیل کہ اسلام نہ صرف نظری طور پر بلکہ عملی طور پر بھی ہمیشہ زندہ رہا ہے۔ اور ہم تک پہنچ گیا ہے تاہم اہل علم حضرات نے اپنی دانشوری کے اتنے دبیز پردے اس پر چڑھا دیئے ہوئے ہیں کہ وہ زمانہ آگیا کہ جب دین اسلام عوام و خواص کی نظروں سے اوجھل ہو گیا اور اگر اللہ تعالیٰ وقت پر اپنے وعدے کے مطابق کوئی فرستادہ نہ بھیجتا۔ تو نعوذ باللہ اسلام دنیا سے ناپید ہو جاتا۔

اس ضمن میں جو سب سے اہم سوال ہے وہ یہ ہے کہ مان لیں کہ امام الزمان کی شناخت نہایت ضروری ہے یہاں تک کہ کوئی شناخت نہ کرے۔ تو اس کی موت جاہلیت کی موت ہو سکتی ہے۔ تو پھر یہ بھی ضروری ہے کہ امام الزمان کی شناخت کے لئے کچھ ایسے قرینے ہونے چاہئیں۔ جن سے اس کی شناخت آسانی سے ہو سکتی ہے۔ اس کے متعلق یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ نے ایسے نشانات کی طرف سے بھی راہنمائی فرمائی ہے۔ جن کی وجہ سے امام الزمان کی شناخت ہو سکتی ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی تصنیف "ضرورۃ الامام" میں بڑی وضاحت سے ان اوصاف کا ذکر کیا ہے جو امام الزمان میں موجود ہونے چاہئیں۔ آپ نے کتابچہ کے آغاز میں ہی ان الفاظ میں فرمایا ہے:۔

"الحمد للہ و سلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ
امّا بعد واضح ہو کہ حدیث صحیح سے ثابت ہے کہ جو شخص اپنے زمانہ کے امام کو شناخت نہ کرے اس کی موت جاہلیت کی موت ہوتی ہے۔ یہ حدیث ایک متقی کے دل کو امام الوقت کا طالب بنانے کے لئے کافی ہو سکتی ہے کیونکہ جاہلیت کی موت ایک ایسا جامع شقاوت ہے جس سے کوئی بدی اور بدبختی باہر نہیں۔ سو بموجب اس نبوی وصیت کے ضروری ہوا کہ ہر ایک حق کا طالب امام صادق کی تلاش میں لگا رہے"

(ضرورۃ الامام صـ۲)

(باقی)

چک ۱۹۴ ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع لائلپور میں تربیتی کلاس

ارت کھرڑیانوالہ کے خدام و اطفال کی تربیتی کلاس یکم اگست ۱۹۶۵ء بروز اتوار بوقت ۸ بجے صبح بمقام چک ۱۹۴ ر۔ب لاٹھیانوالہ شروع ہو رہی ہے محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھی تشریف لا رہے ہیں۔ جماعت ہائے ارت کھرڑیانوالہ کے احباب سے خصوصاً درخواست ہے کہ وہ تربیتی کلاس میں شمولیت فرما کر اس کو کامیاب بنائیں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لائلپور)

ولی کی زباں پر خدا بولتا ہے

تُو کانٹوں پہ پھولوں کو کیا تولتا ہے
ولی کی زباں پر خدا بولتا ہے

نہیں سیکھتا گو علوم و فنون وہ
علوم و فنون کی گرہ کھولتا ہے

او مکّار نقاد خوفِ خدا کر
یہ تُو شہد میں زہر کیوں گھولتا ہے

بہت نازنیں دل ہے محتاط رہنا
جو ڈولے تو ارض و سما ڈولتا ہے

نہیں قدر تنویر کچھ موتیوں کی
تو مٹی میں اشکوں کو کیوں رولتا ہے

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی سپین میں تشریف آوری

نومسلم اصحاب سے ملاقاتیں ـ سپین میں تبلیغِ اسلام کو وسیع کرنے کے ذرائع پر غور

(از مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر انچارج مشن سپین)

افسوس ہے کہ ہمیں محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی تشریف آوری کی تاریخ اور وقت کی صحیح اطلاع نہ مل سکی ورنہ یہاں کے نومسلم احباب نے ایئرپورٹ پر جا کر آپ کا خیر مقدم کرنا تھا۔ محترم صاحبزادہ صاحب مورخہ ۲۳ رمئی کی صبح ½ ۱۰ بجے مکرم میر مسعود احمد صاحب کی معیت میں بذریعہ ہوائی جہاز سپین پہنچے۔ خاکسار ایک زیرِ تبلیغ دوست کے ہمراہ اس روز احتیاطاً ایئرپورٹ پر پہنچ گیا تھا۔ جب جہاز کے مسافر نکل چکے اور خاکسار واپس ویٹنگ روم سے باہر نکل رہا تھا تو حضرت میاں صاحب سے ملاقات ہو گئی۔ آپ کی غیر متوقع تشریف آوری سے خوشی ہوئی۔ ہم ٹیکسی لے کر مشن ہاؤس میں آ گئے۔ برادرم عبدالرحمٰن اور مکرم ظفر بیگ میاں صاحب کی ملاقات کے لئے صبح سے مشن ہاؤس میں آئے ہوئے تھے ظفر اللہ صاحب دوپہر کے کھانے میں ساتھ شامل ہوئے۔ ان کے علاوہ فلاڈلفیا (امریکہ) کے ایک نومسلم دوست بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔

شام کو ½ ۶ بجے شام محترم میاں صاحب کی ملاقات کے لئے مندرجہ ذیل احمدی احباب تشریف لائے۔ مکرم عطاء المنان صاحب (ANGEL) مکرم عبدالسلام بمعہ اہلیہ مکرمہ ناصرہ صاحبہ۔ مکرم محمد یوسف صاحب (D. JOSE LUIS) مکرم ناصر احمد صاحب (ALFONSO) مکرم عبدالرحیم صاحب (JOSE ABAD) (جنوبی سپین کی بندرگاہ MALGA ہے) سے حضرت میاں صاحب کی ملاقات کے لئے تشریف لائے۔

احمد بن میمون (مراکش) جماعت سے تعلق رکھتے ہیں۔ اگرچہ ابھی تک بیعت نہیں کی۔ ہمشیرہ مریم صدیقہ CARMEN۔ اسی طرح مکرم عبدالحی صاحب بمعہ اپنی اہلیہ صاحبہ تشریف لائے۔

بعض غیر از جماعت احباب بھی حضرت میاں صاحب کی ملاقات کے لئے تشریف لائے۔ ایک فوجی افسر کرنل SR. FERNAHDO FRADE جو اسلام پر دو کتب بھی لکھ چکے ہیں اور انہوں نے ایک کتاب میں ہماری جماعت کا ذکر بھی کیا ہے۔ اپنے ایک بیٹے کے ساتھ سپین کے ایک مصنف جو غرناطہ کے رہنے والے D. ANTONIO ALARCON پرنس عماد الدین اور ایک اور دوست Moreno بھی تشریف لائے

اس موقعہ پر سپین میں تبلیغِ اسلام کی مہم کو تیز کرنے کے ذرائع پر بھی غور کیا گیا۔ احباب جماعت کو دلی خوشی تھی کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پوتے ہم میں موجود تھے۔ آٹھ بجے کے قریب احباب جماعت اور دیگر احباب رخصت ہوئے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ محترم میاں صاحب کی آمد سے خدا تعالیٰ اس ملک کے باشندوں کو بھی آسمانی برکات سے حصہ عطا فرمائے۔ احمدیت کے ذریعہ اسلام کا جو نیا نظام اللہ تعالیٰ قائم کرنا چاہتا ہے ہسپانوی قوم بھی اس سے حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں کی وارث بنے۔ حق کی فتح ہو اور باطل ہمیشہ ہمیش کے لئے مٹ جائے اور یہ قوم جس کا ماضی اسلام سے گہری وابستگی رکھتا ہے۔ پھر اسلام کے نور سے منور ہو۔ آمین۔ اللّٰھم آمین۔

محترم میاں صاحب اور مکرم سید مسعود احمد صاحب دوسرے روز صبح بذریعہ ہوائی جہاز لندن کے لئے روانہ ہو گئے۔

یہاں کے ایک اہم کثیر الاشاعت اخبار نے محترم صاحبزادہ میاں مبارک احمد صاحب کے ساتھ میرا ایک فوٹو شائع کر کے اسلام کے پیغام کو پیش کیا اور لکھا کہ یہ جماعت دنیا میں روحانی انقلاب پیدا کرنے کے لئے قائم ہوئی ہے +

آخری زمانہ کے مصلح کے متعلق زرتشت نبی کی ایک پیشگوئی

اور

اس کا ظہور

(از مکرم محمد اسد اللہ صاحب قریشی مربی سلسلہ حال ربوہ)

حال ہی میں کراچی کے ایک رسالہ میں انیس الرحمٰن صاحب دہلوی کا ایک مضمون "دین زرتشت" کے عنوان سے شائع ہوا ہے۔ مضمون نگار اس مضمون میں آخری زمانہ میں ایک عظیم الشان انسان کے مبعوث ہونے کی پیشگوئی کا ذکر ان الفاظ میں کرتے ہیں:۔

"گاتھا میں یوم آخر کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ جب دنیا آخری مقام ارتقاء تک پہنچ جائے گی اس وقت ایک نجات دہندہ ظاہر ہو گا شست نامہ ساسان پنجم کی آیت نمبر ۳۱-۳۲-۳۳ میں مرقوم ہے کہ جب دین عرب کی عمر ایک ہزار سال سے زیادہ ہو جائے گی تو باہمی تفرقہ کی وجہ سے اس دین کی ایسی شکل ہو جائے گی کہ وہ دین اگر بانیٔ دین کو دکھلا دیا جائے تو وہ اس کو پہچان نہ سکے گا اور تو (بلکہ مخاطب نافل) اہل ایران کی ایسی حالت دیکھے گا کہ کوئی شخص ان سے دانشمندانہ بات نہ سن سکے گا اور کچھ لوگ عقل کی بات کریں گے تو دوسرے لوگ انکو اسلحہ جنگ سے جواب دیں گے اور ستائیں گے۔ لوگوں کی اس بدکاری اور بدعملی کی وجہ سے گیتاہ یعنی شاہ بہرام کی مانند ایرانیوں میں سے ایک فرشتہ منش انسان کا ظہور ہو گا"

اس پیشگوئی کے مطابق ایک ہزار سال سے زیادہ عرصہ گزرنے پر مسلمانوں کے باہمی تفرقہ اور بدعملی کی بنا پر حضرت زرتشت نے ایک فارسی یا ایرانی الاصل مصلح کی پیشگوئی فرمائی ہے اور فرشتہ منش انسان قرار دیا ہے۔ چنانچہ اس کے عین مطابق اسلام پر ایک ہزار سے زائد عرصہ گزرنے پر مسلمانوں کے باہمی تفرقہ اور بدعملی کے وقت آخری زمانہ کے موعود مصلح حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام قادیان سے وقت پر ظاہر ہو چکے ہیں۔ ان کے سوا کسی نے بھی فارسی الاصل موعود ہونے کا دعوےٰ نہیں کیا۔ صرف انہوں نے ہی دعوےٰ کیا ہے کہ میں فارسی الاصل مسیح و مہدی اور آخری زمانہ میں تمام قوموں کے لئے مصلح بنا کر بھیجا گیا ہوں۔

پس کچھ شک نہیں کہ زرتشت نبی کی مذکورہ پیشگوئی میں حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کے ظہور کی خبر دی گئی تھی جو اپنے موعود و مقرر وقت پر پوری ہو گئی۔

مضمون نگار نے آخری زمانہ کے مصلح کے متعلق زرتشت نبی کی بیان کردہ علامات کا بھی ذکر کیا ہے جن سے موعود کی شناخت بخوبی ہو جاتی ہے۔ وہ لکھتے ہیں:۔

"زرتشت سے پوچھا گیا کہ شاہ بہرام کے آنے کی کچھ نشانیاں بتا دیجئے۔ آپ نے فرمایا کہ جب تم آسمان پر انسان کو اڑتے دیکھو گے اور چراغ بغیر تیل کے روشن ہونے لگیں گاڑیاں بغیر گھوڑوں کے چلنے لگیں تو سمجھ لو کہ شاہ بہرام کا ظہور ہو گیا۔ تم دیوانہ وار اس کی تلاش شروع کرو۔ ضرور پا لو گے ...."

(ماہنامہ اردو ڈائجسٹ ماہ فروری ۱۹۶۴ء جاوید پریس کراچی۔ طابع و ناشر رکیس امروہوی)

اس پیشگوئی میں بتایا گیا ہے کہ اس زمانہ میں ہوائی سواریوں اور جہازوں کے ذریعہ انسان اڑیں گے اور ہوائی سفر کریں گے اور یہ جو فرمایا چراغ بغیر تیل کے روشن ہونگے یعنی ایسے قمقمے روشن ہوں گے جن میں تیل کی ضرورت نہ پڑے گی جو موجودہ زمانہ کے بجلی سسٹم کی طرف اشارہ ہے جس میں تیل جلانے کی ضرورت نہیں پڑتی اور بغیر تیل جلانے کے بلب یا قمقمے روشن ہوتے ہیں۔ یہ جو فرمایا کہ گاڑیاں بغیر گھوڑوں کے چلنے لگیں اس سے اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ ایسی سواریاں ایجاد ہوں گی جو گھوڑوں کی مدد کے بغیر انجنوں اور آگ و پانی کی طاقت کے ذریعہ چلیں گی۔ یہ موجودہ ریل گاڑیاں۔ موٹر۔ جہاز وغیرہ سواریاں ہیں جو انجنوں اور آگ اور پانی کی طاقت کے ذریعہ چلتے ہیں۔ یہی باتیں احادیث نبویہ میں بھی مسیح موعود کے زمانہ کی علامات میں بیان ہوئی ہیں جیسا فرمایا کہ تترکن القلاص فلا یسعیٰ علیھا یعنی اونٹنیوں پر سواری کرنا متروک ہو جائے گا اور نیز رفتار ایجاد شدہ سواریوں پر سفر کیا جائے گا۔

سو یہ علامات حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کے ظہور پر پوری پوری موجود تھیں جس سے آپ کی بخوبی شناخت ہوتی ہے۔ پس ہم زرتشت نبی کے فرمان کے

بقیہ: مطابق دعوت دیتے ہیں کہ جب ایسا زمانہ ہو گا تو "تم دیوانہ وار اس کی تلاش شروع کرو تو ضرور پا لو گے"۔ اللہ تعالیٰ مدد فرمائے۔ آمین۔

سوالات اور ان کے مختصر جواب

(مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد ربوہ)

سوال نمبر ۲۱۰:۔ نجات فضل سے ہے یا عمل سے۔

جواب:۔ نجات محض خدا کے فضل سے ہے اس لئے نہ اپنے عمل پر ناز کرنا چاہیئے اور نہ فضل کے جاذب عمل سے بے نیازی برتنی چاہیئے۔

سوال نمبر ۲۱۱:۔ قرآن مجید کے مکمل ضابطہ حیات ہونے کی کیا دلیل ہے۔

جواب:۔ کوئی صداقت ایسی نہیں جو دوسری کتابوں میں موجود ہو مگر قرآن میں نہ پائی جاتی ہو اس کے برعکس بے شمار ایسے حقائق ہیں جو صرف قرآن ہی میں ہیں باقی صحف سماوی میں ان کا نام و نشان تک نہیں ہے۔

سوال نمبر ۲۱۲:۔ کیا اللہ تعالےٰ کا نام علی بھی ہے۔

جواب:۔ جی ہاں مگر اس کے اور بھی بے شمار نام ہیں مثلاً مومن، جبّار، متکبّر وغیرہ۔

سوال نمبر ۲۱۳:۔ کیا تمام آسمانی کتابیں کلام اللہ کہلانے کی مستحق ہیں۔

جواب:۔ قرآن مجید واحد کتاب ہے جس کا لفظ لفظ خدا کی طرف سے ہے۔

سوال نمبر ۲۱۴:۔ قرآن مجید میں لکھا ہے ان اللہ یضلّ من یشاء خدا جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے۔

جواب:۔ اور قرآن مجید میں اس کی تشریح بھی موجود ہے کہ یضلّ اللہ من ھو مسرفٌ مرتاب۔ الخ یعنی اللہ تعالےٰ صرف اسراف کرنے اور شک و شبہ میں مبتلا لوگوں کو گمراہ قرار دیتا ہے۔

سوال نمبر ۲۱۵:۔ کیا نئی شریعت بھیجنا خدا کی سنت نہیں۔

جواب:۔ محض شریعت جدیدہ بھیجنا اس کی سنت نہیں بلکہ ضرورتِ حقہ کے مطابق نئی شریعت نازل فرمانا اس کی سنّت ہے (اور وہ بھی نبی کے ذریعہ)

سوال نمبر ۲۱۶:۔ اللہ کے معنی کیا ہیں۔

جواب:۔ تمام صفاتِ حسنہ کا جامع اور ہر نقص سے منزہ۔

سوال نمبر ۲۱۷:۔ آدم کا شجرہ ممنوعہ کیا تھا۔

جواب:۔ ابلیس کا خاندان جس سے بائیکاٹ کرنے کا حکم دیا گیا۔

سوال نمبر ۲۱۸:۔ کیا ہر نبی شارع ہوتا ہے۔

جواب:۔ اصطلاحاً شارع نبی صرف وہ ہے جو نئی شریعت لے کر آئے ورنہ ہر نبی کسی نہ کسی شریعت کا پیرو ضرور ہوتا ہے۔

سوال نمبر ۲۱۹:۔ حضرت مسیحؑ کے مادی نزول میں کیا قباحت ہے۔

جواب:۔ یہ ایمان بالغیب کے منافی ہے۔

سوال نمبر ۲۲۰:۔ حضرت سلیمانؑ نے ملکہ بلقیس کے لئے شیش محل کیوں تیار کیا تھا۔

جواب:۔ تا اسے بتایا جائے کہ جس طرح اس نے شیشہ کو پانی سمجھنے میں غلطی کی ہے اسی طرح وہ خدا کی بجائے آفتاب کو خالق حقیقی سمجھنے میں بھی غلطی خوردہ ہے۔

سوال نمبر ۲۲۱:۔ مادہ کے حادثات ہونے کی واضح دلیل کیا ہے۔

جواب:۔ سائنس نے ایٹم کو تقسیم کر کے مادہ کے نظریہ قدامت کا قلعہ بالکل مسمار کر دیا ہے۔

سوال نمبر ۲۲۲:۔ ظلّی نبی کے معنے ہیں نیم نبی۔

جواب:۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

"ہمیں جو کچھ ملتا ہے ظلّی اور طفیلی طور پر ملتا ہے۔"

(ازالہ اوہام)

تو کیا آپ یہ تسلیم کریں گے کہ معاذ اللہ حضور کو کچھ بھی نہیں ملا۔

سوال نمبر ۲۲۳:۔ سید ایک امتی کی بیعت نہیں کر سکتا۔

جواب:۔ خدا تعالےٰ کی نظر انتخاب جب بلال جیسے غلاموں پر بھی پڑ جاتی ہے تو ان کو "سیدنا بلال" بنا دیتی ہے۔

سوال نمبر ۲۲۴:۔ حضرت مرزا صاحب کے بعض اجتہادات مطابق واقعہ نہیں نکلے۔

جواب:۔ مامور صرف الہام کو ٹھیک ٹھیک پہنچانے کا ذمہ دار ہوتا ہے نہ کہ اپنے اجتہادات کے مطابق واقعہ نکلنے کا۔

سوال نمبر ۲۲۵:۔ مرزا صاحب کی جماعت دو فرقوں میں تقسیم ہو گئی۔

جواب:۔ آسمانی سلسلوں کے لئے یہ کوئی نئی بات نہیں۔

سوال نمبر ۲۲۶:۔ نبی جہاں فوت ہوتا ہے وہیں دفن کیا جاتا ہے۔

جواب:۔ تو کیا حضرت مسیحؑ ابن مریم کا انتقال آپ کے نزدیک معاذ اللہ روضہ نبوی میں ہو گا۔

ضروری اعلان

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب)

اللہ تعالےٰ کے خاص فضل اور احباب جماعت کے تعاون سے فضل عمر ہسپتال میں غریب و نادار مریضوں کا علاج صدقات کی رقوم سے جو احباب بھجواتے رہتے ہیں بطریق احسن ہو رہا ہے مگر اب رقوم کم آ رہی ہیں اور اس کے بالمقابل خرچ زیادہ ہو رہا ہے کیونکہ ربوہ اور ملحقہ علاقہ میں تپ دق کی مرض کافی تیزی سے بڑھ رہی ہے اور یہ غرباء کے طبقہ میں زیادہ ہے اس کی روک تھام اور مناسب علاج نہایت ضروری ہے فضل عمر ہسپتال ایسے مریضوں کا باقاعدہ ریکارڈ رکھ کر اللہ تعالےٰ کے فضل سے ان کا پورا علاج صدقات کی رقوم سے مفت کر رہا ہے۔ صرف تپ دق کے مریضوں پر پندرہ سو روپیہ مہینہ کا خرچ ہے لہذا احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ صدقات کی رقوم فضل عمر ہسپتال میں بھجوا کر اپنے ان غریب بھائیوں اور بہنوں کے علاج میں مدد فرما دیں تا اس موذی مرض کا مقابلہ کیا جا سکے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

عشاقِ حق کا سردار صلے اللہ علیہ وسلم

(سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے فارسی کلام کا منظوم اردو ترجمہ)

(مکرم سعید احمد صاحب اعجاز)

وہ شہِ عالم ہے نامِ پاک جس کا مصطفٰے
عاشقانِ حق کا وہ سردار وہ شمس الضّحےٰ

وہ کہ جس کے نور کا عکسِ حسیں پُر نور ہے
وہ کہ منظورِ خدا جس ذات کا منظور ہے

وہ کہ بہرِ زندگی ہے چشمۂ آبِ رواں
وہ کہ تفصیلِ معارف میں ہے بحرِ بیکراں

وہ کہ دُنیا میں کمال و صدق پر اُسکے عیاں
سینکڑوں محکم دلیلیں، سینکڑوں روشن نشاں

وہ کہ جلوہ ریز جس کے رُخ پہ انوارِ خُدا
ہے دیارِ پاک جس کا مظہرِ کارِ خُدا

وہ کہ جس کی بارگہ میں انبیاء و راستباز
مثلِ خاکِ آستاں ہیں خادمانِ بانیاز

جس کا جذبِ شوق لے جاتا ہے تا عرشِ بریں
صاف کر دیتا ہے دل کو صورتِ ماہِ مبیں

کر رہا ہے ملّتِ فرعون پر ہر دم عیاں
دستِ موسیٰ کے مماثل سینکڑوں روشن نشاں!

مشرقی پاکستان کے مختلف مقامات پر

احمدی جماعتوں کے زیر اہتمام سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسے

چٹاگانگ

مکرم ناظر صاحب اصلاح و ارشاد ربوہ کی ہدایت کے مطابق جماعت احمدیہ چٹاگانگ نے بروز سوموار بعد نماز مغرب مورخہ ۱۲ر جولائی کو احاطہ مسجد احمدیہ میں سیرت النبیؐ کا جلسہ شاندار طور پر منایا۔ جلسہ گاہ رنگ برنگ کی جھنڈیوں اور بجلی کے قمقموں سے سجایا گیا تھا۔ ایک روز قبل مقامی اخباروں میں جلسہ کا اعلان کر دیا گیا۔ اس کے علاوہ پمفلٹ بھی تقسیم کئے گئے تھے جس میں لوگوں کو جلسہ میں شرکت کی دعوت دی گئی تھی لاؤڈ سپیکر کا بھی خاطر خواہ انتظام تھا۔ خواتین کے لئے پردہ کا بندوبست تھا۔ خدا کے فضل سے سامعین کی تعداد خوشکن تھی۔ جلسہ کی کاروائی تقریباً تین گھنٹہ تک جاری رہی۔ صدارت کے فرائض مکرم مولوی نظام الدین صاحب نے سرانجام دئے۔ محمد ابراہیم صاحب نے تلاوت قرآن کریم فرمائی اس کے بعد عبدالرحیم یونس صاحب نے حضرت مسیح الموعود علیہ السلام کی ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ ایک نظم بنگلہ زبان میں بھی سنائی گئی۔ پہلی تقریر جناب ڈاکٹر رانا عزیز احمد صاحب نے کی۔ اسکے بعد میر حبیب علی صاحب نے بنگلہ زبان میں تقریر فرمائی۔ بعد ازاں مکرم محمد افضل صاحب کشمیری نے "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تمام بنی نوع انسان کے لئے ایک کامل نمونہ ہیں" پر ایک مضمون پڑھا۔ جی ایم اقبال صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم خوش الحانی سے سنائی۔ مکرم مصلح الدین صاحب خادم قائد علاقائی مشرقی پاکستان نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ کے بعض پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور مسلمانوں کو آپ کے نمونہ پر چلنے کی تلقین کی۔ تقریباً اسکے بعد جناب غلام احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چٹاگانگ نے بنگلہ زبان میں ایک پُر اثر تقریر کی۔ آخر میں مربی سلسلہ مولوی سلیم اللہ صاحب نے دلنشین انداز میں قریباً نصف گھنٹہ تقریر کی۔ بعد ازاں اطفال احمدیہ کے چند بچوں نے کورس کی صورت میں ایک نعت سنائی

صدارتی تقریر کے بعد دعا کے ساتھ جلسہ برخاست ہوا۔

(عبدالرحیم یونس)

نرائن گنج

مورخہ ۱۲/۷/۶۵ کو جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم زیر صدارت جناب احسان اللہ صاحب سکدار مسجد احمدیہ نرائن گنج میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد اکرام اللہ صاحب سکدار اور جناب دولت احمد خاں صاحب خادم ایڈووکیٹ ہائی کورٹ ڈھاکہ نے حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر تقاریر فرمائیں۔ آخر میں صاحب صدر نے اپنی تقریر میں دوستوں کو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے نمونہ پر چلنے کی تلقین فرمائی اور بعد دعا جلسہ کامیابی کے ساتھ ختم ہوا۔

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نرائن گنج)

احمد نگر

جماعت احمدیہ احمد نگر مشرقی پاکستان کی طرف سے احمد نگر میں سیرت النبیؐ کی تقریب سعید کامیابی کے ساتھ منائی گئی۔ بعد نماز فجر اس بابرکت تقریب کا آغاز مکرم پراونشل امیر صاحب نے فرمایا۔ آپ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ارفع شان بیان کرنے کے بعد اجتماعی دعا کرائی۔ بعدہٗ اس خوشی میں پاکستانی جھنڈا لہرایا۔ بچوں اور بچیوں میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ بعد نماز مغرب وسیع پیمانہ پر ایک جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں مدرسہ احمدیہ احمد نگر کے ہیڈ ماسٹر صاحب ایک نو مبائع دوست محمد یعقوب صاحب بی۔اے نورالدین صاحب اور محمد اسمٰعیل صاحب بخاری نے عمدگی سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ارفع شان آپؐ کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر بالتفصیل روشنی ڈالی۔ بالآخر خاکسار نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بلند مقام آپؐ کی اعلیٰ تعلیم حضرت آپؐ کے عدل و انصاف کے بے نظیر نمونوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ بالآخر اجتماعی دعا کے ساتھ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ الحمد للہ

خاکسار عبدالعزیز صادق

مربی سلسلہ

مقیم احمد نگر ۔ مشرقی پاکستان

درخواست دعا

میرے بیٹے عزیزم صفی اللہ خان نے اس سال بی ایس سی کا امتحان دیا ہے۔ احباب نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمادیں۔ عطاء اللہ خان دارالرحمت وسطی ربوہ

ربوہ میں علم کا سمندر

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سیرت کا ایک واقعہ

(از مکرم سردار عبدالحق صاحب شاگرد وقف زندگی تحریک جدید ربوہ)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ محبت اور شفقت کے لحاظ سے ایک شفیق باپ کی مانند تھے۔ اور آپؓ کے مشورے ہمارے لئے ہر لحاظ سے تسکین قلب اور برکت کا موجب ہوا کرتے تھے اس شفقت و محبت کا مورد ہر کہ دمہ تھا۔ اور اس چاند کی چاندنی سے ہر خورد و کلاں یکساں نور و برکت حاصل کرتا تھا۔ میں اس لطف و احسان کا ایک لمبا عرصہ مورد رہا۔ اور یہ ایک حقیقت ہے کہ حضرت میاں صاحب خاکسار اور خاکسار کے بچوں کے ساتھ بے حد شفقت اور محبت کا سلوک فرمایا کرتے تھے۔ صرف ایک واقعہ بطور مثال پیش کرتا ہوں۔

میری بچی عزیزہ امۃ الحفیظ شاکر بی ایڈ نے جب میٹرک کا امتحان ۱۹۵۹ء میں پاس کیا تو اپنی اس کامیابی کی خوشخبری سنانے اور مزید مشورہ لینے کے لئے حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ جب بچی نے اپنے میٹرک کے امتحان میں کامیابی کی خبر سنائی تو حضرت میاں بشیر احمد صاحبؓ بہت ہی خوش ہوئے اور فرمایا آگے آپ کا کیا ارادہ ہے یعنی تعلیم کو جاری رکھنے کا ارادہ ہے یا نہیں۔ اس پر عزیزہ امۃ الحفیظ ادب اور حجاب کی وجہ سے خاموش رہی۔ تب حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ نے خود ہی فرمایا

"ربوہ میں علم کا سمندر بہ رہا ہے۔ اس سے ضرور فائدہ اٹھانا چاہیئے"

اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل و کرم سے آپؓ کے اس مشورہ پر خاص برکت عطا فرمائی اور عزیزہ کی غیر معمولی طور پر اپنی تائید و نصرت فرمائی اور اس کے لئے جامعہ نصرت فار ویمن ربوہ میں تعلیم حاصل کرنے کے تمام سامان مہیا فرما دئے الحمد للہ۔ ثم الحمد للہ۔

ربوہ میں واقعی دینی اور دنیوی علوم کا سمندر بہ رہا ہے۔ جس کی نظیر موجودہ زمانہ میں آپ کو اور کہیں نہیں ملے گی۔ اور نہ مل سکتی ہے

میں احباب کرام کی خدمت میں یہ درخواست کرتا ہوں کہ چھٹیوں کے بعد تعلیم الاسلام کالج۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول۔ جامعہ احمدیہ۔ جامعہ نصرت فار ویمن اور نصرت گرلز ہائی سکول میں داخلے ہوں گے تو اپنے بچوں کو ربوہ میں داخل کروا کر بحرِ علم کے شناور بنانے کی کوشش کریں۔

اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں دینی و دنیوی علوم سے بہرہ ور فرمائے اور سیدی قمر الانبیاء حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ پر اپنے خاص فضلوں اور رحمتوں کی ہمیشہ بارش نازل فرمائے۔ اللھم آمین۔

اعلان

محترمہ زکیہ بیگم صاحبہ بیوہ ڈاکٹر محمد الدین صاحب مرحوم آف محلہ ملا کمال سٹریٹ ۲/۷ سیالکوٹ شہر نے لکھا ہے کہ میرے شوہر مرحوم کی جو امانتی رقم مبلغ ۱۳۷۹۸/۵۶ روپے جو امانت تحریک جدید ربوہ کھاتہ نمبر $\frac{۱۵۹۲}{۸۱۴}$ میں جمع ہے وہ میرے نام منتقل کر دی جائے۔ نیز لکھا ہے کہ ڈاکٹر صاحب مرحوم کے نام جو اراضی ایک کنال آٹھ مرلہ سہتر مربعہ فٹ قطعہ نمبر $\frac{۶}{۴۳}$ واقع محلہ دارالرحمت ربوہ الاٹ شدہ ہے یہ بھی میرے نام منتقل کر دی جائے۔ کیونکہ مرحوم کے جملہ ورثاء کی یہی خواہش ہے۔ ان ورثاء کے نام یہ ہیں (۱) منیر الدین احمد (۲) نعیم الدین (۳) مبشر الدین احمد (۴) اجمل خاں پسران (۵) حامدہ (۶) بشریٰ (۷) و تمین دختران ڈاکٹر صاحب مرحوم۔

اس تحریر پر مکرم بابو قاسم الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ کی تصدیق درج ہے مکرم منیر الدین صاحب نے یہ بھی تحریر کیا ہے کہ اس جائیداد میں سے والد صاحب مرحوم کی وصیت کے مطابق صدر انجمن احمدیہ اس کے ۱/۹ حصہ کی حقدار ہے بقیہ جائیداد محترم والدہ صاحبہ کے نام منتقل کر دی جائے

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو بیس یوم تک اطلاع دی جائے۔۔

(ناظم دارالقضاء ۔ ربوہ)

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ قادیان کی منظوری سے قبل صرف اسلئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ قادیان کو پندرہ دن کے اندر اندر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمادیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ۔ قادیان)

وصیت نمبر ۱۳۴۸۹:۔ بی ایم خلیل احمد صاحب ولد بی ایم بشیر احمد صاحب قوم احمدی پیشہ تجارت عمر ۱۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلور ڈاکخانہ ضلع بنگلور صوبہ میسور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳؍۴؍۷۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں:۔

میری اس وقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرے والد صاحب بفضلہ تعالیٰ زندہ ہیں۔ میں اپنے والد صاحب کی تجارت کے کام میں ان کا معاون ہوں اور مجھے اپنے والد صاحب کی طرف سے مبلغ پچاس روپے جیب خرچ ملتا ہے۔ میں اس کے یا آئندہ جو آمد اور جائیداد پیدا کروں اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میری وفات کے وقت میری جو جائیداد ثابت ہوگی اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

العبد:۔ بی ایم خلیل احمد موصی ۱۳؍۴؍۷۰

گواہ شد:۔ بی ایم شاد احمد ولد بی ایم بشیر احمد برادر موصی۔ ۱۳؍۴؍۷۰

گواہ شد:۔ والد موصی بی ایم بشیر احمد ولد محمد موسے رضا صاحب بی ایم شاد اینڈ کمپنی ۲۶ نیو مارکیٹ بنگلور ۲

وصیت نمبر ۱۳۴۹۰ بی ایم شاد احمد ولد بی ایم بشیر احمد قوم احمدی پیشہ تجارت عمر ۲۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلور ڈاکخانہ خاص ضلع بنگلور صوبہ میسور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳؍۴؍۷۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ کیونکہ میرے والد صاحب بفضلہ تعالیٰ زندہ ہیں۔ میں اپنے والد صاحب کی تجارت میں ان کا معاون ہوں۔ مجھے والد صاحب کی طرف سے مبلغ پچاس روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میری اور کوئی آمد نہیں ہے میں ان مذکورہ بالا آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میری وفات کے وقت میری جو جائیداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

العبد:۔ بی ایم شاد احمد موصی۔

گواہ شد:۔ مولوی سمیع اللہ صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ انچارج احمدیہ مسلم مشن بمبئی حال وارد بنگلور

گواہ شد:۔ بی۔ ایم بشیر احمد ولد محمد موسے رضا صاحب بی۔ ایم شاد اینڈ کمپنی ۲۶ نیو مارکیٹ بنگلور ۲ ۱۳؍۴؍۷۰

وصیت نمبر ۱۳۴۹۱ بی ایم داؤد احمد ولد بی ایم بشیر احمد

قوم احمدی پیشہ طالب علمی بی اے عمر ۱۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلور ڈاکخانہ خاص ضلع بنگلور صوبہ میسور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳؍۴؍۷۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرے والد صاحب بفضلہ تعالیٰ زندہ ہیں۔ میں اس وقت بی اے کا طالب علم ہوں۔ مجھے اپنے والد صاحب کی طرف سے ۳۰/- روپے ماہانہ جیب خرچ ملتا ہے میں اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میری آئندہ آمدنی اور جائیداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری وفات کے وقت میری جو جائیداد ثابت ہوگی اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد:۔ بی ایم داؤد احمد ۱۳؍۴؍۷۰

گواہ شد:۔ مولوی سمیع اللہ صاحب انچارج احمدیہ مشن بمبئی نزیل بنگلور ۱۳؍۴؍۷۰

گواہ شد:۔ بی۔ ایم بشیر احمد ولد محمد موسے رضا صاحب بی۔ ایم شاد اینڈ کمپنی ۲۶ نیو مارکیٹ

کھلنے کی تاریخ

۲۹؍جولائی

(صرف ایک دن کے لئے)

۵٪ نیا ترقیاتی

قرضہ

۱۹۷۱-۷۲ء

(غیر محدود رقم کے لئے)

قیمت اجراء:۔ ۹۹٫۵۰ روپے فی سینکڑہ

جمع کرانیکا طریقہ:۔ نقدی، چیک یا ۳½ فیصد منافع والے ۱۹۶۵ء میں واجب الادا قرضہ کے تمسکات کی صورت میں۔

تاریخ ادائیگی:۔ قرضہ میں لگائی جانے والی رقوم مساوی قیمت پر ۲۹؍جولائی ۱۹۷۱ء کے بعد لیکن زیادہ سے زیادہ ۲۹؍جولائی ۱۹۷۳ء تک کسی بھی وقت ادا کی جاسکتی ہیں۔

درخواستیں سَو روپے یا ۱۰۰ سے تقسیم ہونے والی رقوم کیلئے مندرجہ ذیل پتوں پر دی جائیں۔

اسٹیٹ بینک آف پاکستان

کراچی، لاہور، راولپنڈی، پشاور، کوئٹہ، لائلپور، ڈھاکہ، چٹاگانگ، کھلنا اور بوگرا۔

نیشنل بینک آف پاکستان

ایسی تمام جگہوں پر جہاں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے دفاتر نہیں ہیں، گورنمنٹ ٹریژری کا کام کرنیوالی نیشنل بینک آف پاکستان کی تمام شاخیں۔

گورنمنٹ ٹریژریز:۔

جہاں اسٹیٹ بینک آف پاکستان یا نیشنل بینک آف پاکستان کی کوئی شاخ موجود نہ ہو۔

ایسے لوگ جنکے پاس ۳½ فیصد سرکاری قرضہ ۱۹۶۵ء کے تمسکات موجود ہیں: اور وہ انہیں نئے قرضے کے تمسکات میں تبدیل کرنا چاہتے ہیں، وہ فوراً نئے قرضے کی درخواست کے ہمراہ یہ تمسکات جمع کرادیں۔

جاری کردہ:۔

وزارت مالیات حکومت پاکستان

OFP-3/65

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

راولپنڈی ۲۷۔ جولائی :- لندن کے کثیر الاشاعت روزنامہ فنانشل ٹائمز نے لکھا ہے کہ پاکستان کیلئے امریکی امداد کا خاتمہ اس کے لئے بڑا ہی مفید ثابت ہوگا۔ اخبار نے اپنے کراچی کے نمائندہ کے حوالے سے ایک جائزہ شائع کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ دوسرے ملکوں کے لئے امریکی امداد خود امریکی صنعتوں کی امداد ہے اور امریکہ میں سرمایہ کاری کے مترادف ہے۔

اخبار کے نمائندہ نے لکھا ہے کہ پاکستان کو ملنے والی امریکی امداد کا نوے فی صد حصہ دوبارہ امریکہ کے پاس چلا جاتا ہے اس امداد کے تحت پاکستان امریکہ سے اشیاء خریدنے کا پابند ہے جو اسے عالمی منڈی سے کئی گنا مہنگے داموں ملتی ہیں۔ پھر مشیروں کی فیس، ماہرین کی تنخواہیں۔ بار برداری کے اخراجات اور بھاری سود اس پر مستزاد ہے۔ جو امداد لینے والے ملک کے پاس کچھ رہنے ہی نہیں دیتا

فنانشل ٹائمز کے مطابق امریکہ سے آئی ہوئی گندم سستے داموں فروخت ہوتی ہے اور وہ ملکی منڈی کو بری طرح متاثر کرتی ہے اس سے کاشتکاروں کو بھی بڑا خسارہ اٹھانا پڑتا ہے۔ فنانشل ٹائمز نے لکھا ہے کہ پاکستان مضبوط مالی حالت اور اقتصادی ترقی کے پیش نظر امریکہ کے سوا امدادی ادارے کے تمام ارکان نے یہ خیال ظاہر کیا ہے کہ وہ تیسرے پانچ سالہ منصوبے کے پہلے سال میں پاکستان کی زرمبادلہ کی ضروریات پوری کرنے کے لئے زیادہ امداد دینے پر آمادہ ہیں

فنانشل ٹائمز نے لکھا ہے کہ پاکستان کی امداد روک کر امریکہ کو بڑا نقصان ہوگا وہ نہ صرف افریشیائی قوموں کی برادری سے الگ تھلگ ہو جائے گا بلکہ وہ اپنے حلیفوں سے بھی ہاتھ دھو بیٹھے گا۔

القاہرہ ۲۷ جولائی :- ترکیہ کے

اعلان

ضلع نواب شاہ (سابق سندھ) میں ایک احمدی زمیندار کو اپنی زمین کے کاروبار کے لئے ایک منشی کی ضرورت ہے جو زمین کی کاشت اور مزارعین سے کام لینے کا تجربہ رکھتا ہو۔ تنخواہ معقول اور حسب لیاقت دی جائے گی۔ خواہشمند دوست اپنی جماعت کے پریذیڈنٹ کے توسط سے مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں:- م۔س۔ معرفت غلام احمد نسیم صاحب مکان نمبر ۱۶۲ یونٹ ۸۔ لطیف آباد۔ حیدرآباد

سابق وزیر اعظم اور ری پبلکن پارٹی کے سربراہ عصمت انونو نے کل یہاں کہا کہ میں نے پاکستان کے وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو سے مشترکہ مسائل اور عالمی امور پر مفید بات چیت کی ہے انھوں نے کہا کہ دونوں ملکوں کی دوستی بہت مستحکم ہے۔ کیونکہ یہ خلوص پر قائم ہے۔ اور دو برادرانہ ملکوں کے عوام کے بہترین مفاد میں ہے۔ جنرل انونو ری پبلکن پارٹی کے ہیڈ کوارٹر میں پاکستان پریس ایسوسی ایشن کے نمائندہ سے بات چیت کر رہے تھے۔

سابق وزیر اعظم نے صدر ایوب کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ عظیم رہنما ہیں انھوں نے کہا کہ عالمی امور کو سمجھنے میں صدر ایوب نے منجھے دوروں کو مات کر دیا ہے وہ مشکلات کا بڑی دلیری سے مقابلہ کر رہے ہیں۔ وہ بہت روشن خیال ہیں۔ اور اپنی پالیسیوں پر عزم کے ساتھ عمل کرتے ہیں۔

نیویارک ۲۷ جولائی۔ صدر جانسن نے کہا ہے کہ امریکہ کو ویٹ نام میں اپنی فوجی طاقت کا مظاہرہ کرنا چاہیئے کیونکہ کمیونسٹوں کو جب تک یہ یقین نہیں ہو جاتا کہ وہ فتح حاصل نہیں کر سکتے اس وقت تک وہ اپنی جارحانہ کارروائیاں ترک نہیں کریں گے۔ انھوں نے کہا کہ ہمیں تسلیم کرنا ہوگا کہ بری، بحری اور فضائی طاقت کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ کیونکہ اسی صورت سے کمیونسٹوں کے حوصلے پست کئے جا سکتے ہیں۔

انھوں نے ہفت روزہ نیوز ویک کے نمائندہ کو ایک انٹرویو میں مزید بتایا کہ میں نے سابق صدر آئزن ہاور کو ویٹ نام کے متعلق تمام منصوبے پیش کر دیئے ہیں جن پر ہم دونوں نے ٹھنڈے دل سے غور کیا ہے انھوں نے کہا کہ سابق صدر ہمارے بہترین مشیر ہیں۔

صدر جانسن نے کہا کہ کمیونسٹوں کا خیال ہے کہ امریکہ کو نقصان پہنچا ہے اور وہ امریکہ کو ویٹ نام سے باہر نکال سکتے ہیں۔ میں ان کو امن کی بات چیت کے لئے تیرہ مرتبہ پیش کش کر چکا ہوں۔ مگر انھوں نے جواب نفی میں ہی دیا ہے۔ اب ہمارے لئے اس کے سوا اور کوئی چارہ کار نہیں ہے کہ ہم ڈٹ کر مقابلہ کریں یا واپس چلے آئیں۔

بغداد ۲۷ جولائی۔ عراق کے صدر مارشل عبدالسلام عارف نے کہا ہے کہ عرب جمہوریہ اور عراق کے وفاق کے قیام کے لئے اقدامات بڑی تیزی سے جاری ہیں اور وہ وقت قریب ہے جب وفاق مکمل طور پر وجود میں آجائے گا۔ انھوں نے مزید کہا کہ مرحلہ وار اقدامات سے الجھنیں پیدا نہیں ہوں گی۔

ملتان ۲۷ جولائی :- ملتان سے ۵۵ میل دور ہڑپا ہیڈ ورکس پر ایک مسافر بس دریائے راوی کا پل عبور کرتے ہوئے دریا میں جا گری جس سے ایک شخص ہلاک اور ۵۶ زخمی ہوئے۔ حادثہ کی اطلاع ملنے پر ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ملتان مسٹر غلام مرتضیٰ پراچہ نشتر ہسپتال کے ڈاکٹروں کی ایک امدادی پارٹی "ایمبولینس" لے کر جائے حادثہ پر پہنچے۔ زخمیوں کو طبی امداد کے لئے کبیر والا سول ہسپتال اور نشتر ہسپتال پہنچایا۔ چار مسافروں کی حالت نازک بیان کی جاتی ہے۔

لندن ۲۷ جولائی :- ہم دوست اور دشمن میں کوئی امتیاز روا رکھے بغیر ان کی یکساں جاسوسی کرتے ہیں۔ تمام ممالک ایسا ہی کرتے ہیں لیکن کسی سے اس بات کی توقع نہیں کی جا سکتی کہ وہ سرکاری طور پر اس کا اعتراف کرے"۔ یہ الفاظ امریکہ کے ایک سیاسی مبصر نے لندن کے اخبار "ڈیلی ٹیلی گراف" کے نمائندہ مقیم واشنگٹن سے بات چیت کرتے ہوئے کہے۔ اس مبصر نے فرانس کے ایٹمی اڈوں پر امریکہ کے جاسوسی طیاروں کی پرواز کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ فرانس کو یہ معلوم ہونا چاہیئے کہ جب سے فرانس میں ایٹمی اڈوں کی تعمیر شروع ہوئی ہے۔ اس وقت سے امریکہ ان کے بارے میں خفیہ طور پر معلومات حاصل کر رہا ہے۔ اور یہ بات اب کسی سے ڈھکی چھپی نہیں کہ امریکہ جاسوسی کے لئے ہر قسم کے طیارے استعمال کرتا ہے۔ دریں اثنا امریکہ کے باخبر سفارتی مبصروں نے کہا ہے کہ فرانس کے ایٹمی اڈوں پر امریکہ کے جاسوس طیارہ کی پرواز کے واقعہ سے دونوں ملکوں میں کشیدگی بڑھ گئی ہے امریکہ نے دو روز قبل اس واقعہ پر فرانس سے معذرت کی تھی۔

دعائے مغفرت

خاکسار کی ممانی صاحبہ محترمہ امینہ بی بی صاحبہ اہلیہ خواجہ جلال الدین صاحب ولد پیر الٰہی بخش صاحب مرحوم ساکن نانا نوالہ چک ۲۰۳۔ آر۔ بی۔ ضلع لائلپور مورخہ ۱۲ جولائی ۶۵ء کو چند گھنٹے بیمار رہ کر اچانک وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب مرحومہ کے بلندی درجات اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔

(خاکسار خواجہ جلال الدین ولد عبدالستار صاحب مرحوم کشمیری محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ)

کارپٹ مینوفیکچرنگ اینڈ واشنگ

ہم نے کارپٹ مینوفیکچرنگ کا کام عرصہ سے شروع کیا ہوا ہے گذشتہ دو سال سے B۔ 96 میکلوڈ روڈ لاہور پر واشنگ فیکٹری بھی جاری کر دی ہوئی ہے۔ ہمارے پاس کافی تیار مال برائے ایکسپورٹ ہر وقت حاضر رہتا ہے۔ یہ مال ملکی کھپت کے علاوہ بیرونی ممالک میں بھی کافی مقدار میں ایکسپورٹ ہوتا ہے۔ سردست ہمارے اپنے پاس ایکسپورٹ کے ذرائع موجود نہیں ہیں۔ اس لئے ہمیں ایسے بیوپاری یا بیوپاریوں کے تعاون کی ضرورت ہے جو یہ مال بیرونی ممالک میں ایکسپورٹ کرتے ہوں۔ یا کر سکتے ہوں۔ جو کاروباری دوست اس لائن میں شوق رکھتے ہوں ان سے عرض ہے کہ مندرجہ ذیل پتہ پر مل کر یا لکھ کر مزید تفصیلات معلوم کر سکتے ہیں:-

عبدالحمید میر

سروس کارپٹ واشنگ فیکٹری ۹۶ بی میکلوڈ روڈ لاہور

تزکیۂ نفس میں کوئی دوسرا مذہب اسلام کا مقابلہ نہیں کر سکتا

صحابۂ کرامؓ میں تزکیہ کی ایک تابندہ و درخشندہ مثال

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ تزکیۂ نفس میں کوئی دوسرا مذہب اسلام کا مقابلہ نہیں کر سکتا فرماتے ہیں:-

"اب ہم عملاً دیکھتے ہیں کہ کیا اسلام تزکیہ کرتا ہے کیا اس کے بالمقابل دوسرے مذاہب نے سابق زمانوں میں دلبہائی کیا ہے یا کیا اب وہ مذاہب تزکیہ کر سکتے ہیں۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے دعوے کے پہلے مخاطب عرب تھے اور آپ پر ایمان لانے والوں میں کچھ عورتیں کچھ بچے اور کچھ مرد تھے ان مردوں میں سے کچھ غلام تھے۔ جن کی کوئی پوزیشن اور حیثیت نہیں تھی، ان کا کوئی گھر نہیں تھا۔ کوئی شہری حقوق انہیں حاصل نہیں تھے، آقا ان کو مار ڈالتے تو ان کو کوئی پوچھنے والا نہیں تھا کیونکہ وہ اپنے آقاؤں کی ملکیت سمجھے جاتے تھے۔ اُس وقت کوئی قانون نہیں تھا جو ان کی حفاظت کر سکتا۔ جب بعض غلام رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے تو تپتی ریتوں پر انہیں لٹایا جاتا، پتھروں پر گھسیٹا جاتا یہاں تک کہ اُن کے جسم چھل جاتے اور وہ شدید زخمی ہو جاتے۔ جب کچھ عرصہ کے بعد اُن کے زخم مندمل ہو جاتے تو پھر دوبارہ اُن کو پتھروں پر گھسیٹتے اور یہ سلوک اُن سے متواتر جاری رکھا جاتا۔ یہاں تک کہ اُن میں سے بعض کی کھال بھینسے کی کھال کی مانند ہو گئی۔ حضرت بلالؓ کے متعلق آتا ہے کہ آپ کا آقا آپ کو پیٹھ کے بل لٹا کر جوتیوں سمیت آپ کے سینہ پر کودا کرتا اور کہتا کہو خدا تعالیٰ کے سوا اور بھی بہت سے خدا ہیں۔ اور اس پر بار بار اصرار کیا کرتا۔ حضرت بلالؓ حبشی تھے اور اس وجہ سے عربی اچھی طرح نہیں بول سکتے تھے۔ جب کفار زیادہ ظلم کرتے اور اصرار کرتے تو آپ کہتے اَشھدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللہ۔ جب آپ کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں مؤذن مقرر کیا اور آپ اسھد ان لا الٰہ الا اللہ کہتے تو نوجوان ہنس پڑتے۔ انھوں نے وہ نظارے نہیں دیکھے تھے جب کفار ان کے سینہ پر کودا کرتے تھے اور اصرار کرتے تھے کہ کہو خدا کے سوا اور بھی معبود ہیں۔ مگر آپ کہتے اسھد ان لا الٰہ الا اللہ۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ بعض نوجوانوں کو ہنستے دیکھا تو آپؐ نے فرمایا خدا تعالیٰ کو بلالؓ کا اَسھد کہنا اتنا پیارا ہے کہ اس کے مقابلہ میں تمہارا اَشْھَدُ کہنا کوئی حیثیت ہی نہیں رکھتا۔ تمہیں کیا معلوم کہ کن حالات میں یہ اَسْھَدُ کہا کرتا تھا۔ اس کی نہ ماں تھی نہ باپ تھا۔ نہ بھائی تھا۔ نہ بیٹا تھا نہ قبیلہ تھا۔ اور نہ کوئی خیر خواہ تھا جو اس کی مدد کرتا۔ کفار اُس کے سینے پر ناچتے تھے اسے گلیوں میں گھسیٹتے تھے اور کہتے تھے کہو خدا ایک نہیں بلکہ بہت سے معبود ہیں مگر یہ کہتا اَسْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ دیکھو کتنا شاندار ایمان ہے جس کا نمونہ حضرت بلالؓ نے دکھایا۔ اس کو وہی لوگ سمجھ سکتے ہیں جنھوں نے وہ نظارہ دیکھا ہے یا جن کے دلوں میں خدا تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کی محبت ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد آپ نے اذان دینی چھوڑ دی تھی کیونکہ آپ کی اذان کا حقیقی قدردان دنیا میں نہیں رہا تھا۔ ایک عرصہ دراز کے بعد جب نئے لوگ آئے تو انھوں نے اصرار کیا کہ بلالؓ جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت میں اذان دیا کرتا تھا اسے کہو کہ وہ اذان دے تا کہ ہم بھی اُس کی آواز سن لیں۔ صحابہؓ آپ کے پیچھے پڑ گئے آپ انکار کرتے رہے۔ لیکن جب صحابہؓ نے زیادہ زور دیا تو آپ مان گئے۔ اور آپ نے اذان دی۔ ان کا اذان دینا تھا کہ صحابہؓ کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا زمانہ یاد آگیا اور وہ اس طرح بلبلا کر رو پڑے جس طرح ماتم برپا ہو جاتا ہے اور ان کی گھگی بندھ گئی۔ حضرت بلالؓ نے اذان ختم کی تو وہ بے ہوش ہو گئے اور پھر اسی بیماری میں ان کا انتقال ہو گیا۔ دیکھو کتنی پاکیزگی صحابہؓ کے اندر پائی جاتی تھی اور کتنی محبت انھیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے وجود باجود سے تھی۔ اور کونسا نبی ہے جس کے متبعین میں کوئی ایک مثال بھی ایسی نظر آ سکے مگر یہاں تو اس قسم کی ہزاروں مثالیں پائی جاتی ہیں۔"

(تفسیر کبیر جلد ۶ جزو ۴ حصہ ۳ صفحہ ۴۵-۴۴)

مرکزی اجتماع انصار اللہ کی تاریخوں میں تبدیلی

قبل ازیں مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے گیارھویں سالانہ اجتماع کے انعقاد کیلئے ۸-۹-۱۰ اکتوبر کی تاریخوں کا اعلان کرایا گیا تھا مگر اب بعض سہولتوں کے پیش نظر اجتماع کی تاریخیں ایک ہفتہ آگے ہٹائی گئی ہیں

۱۵-۱۶-۱۷ اکتوبر ۶۵ء

بروز جمعہ - ہفتہ - اتوار

مقرر کی گئی ہیں۔ احباب کرام اس تبدیلی کو نوٹ فرما لیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا

مکرم چوہدری محمد اعظم صاحب مہتمم تحریک جدید و وقف جدید تا حال بیمار ہیں مورخہ ۲۷ جولائی کو بوجہ کمزوری دوبارہ خون دیا گیا۔ طبیعت میں بے چینی بہت زیادہ ہے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سرکاری ملازمین کے لئے جائز آمدنی سے زائد املاک رکھنا جرم قرار دیا گیا

حکومت رشوت ستانی اور بدعنوانی ختم کرنے کا تہیہ کر چکی ہے (وزیر قانون)

راولپنڈی ۲۸ جولائی۔ قومی اسمبلی نے کل ایک بل منظور کیا جس کے تحت سرکاری ملازموں کے لئے آمدنی کے جائز ذرائع سے زیادہ مالی وسائل یا جائداد رکھنے کو جرم قرار دے دیا گیا ہے وزیر قانون مسٹر ایس ایم ظفر نے اس بل پر بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ حکومت ہر طبقہ سے ہر قسم کی بدعنوانی اور رشوت ستانی کو سختی سے ختم کرنا چاہتی ہے اس بل کے ذریعہ جو تین گھنٹے کی بحث کے بعد منظور کیا گیا تین موجودہ قوانین میں ترمیم کی گئی ہے یہ تینوں قوانین بدعنوانیوں کو روکنے سے متعلق ہیں بل پر بحث میں سرکاری پارٹی اور حزب اختلاف کے تقریباً ایک درجن ارکان نے تقریریں کیں انہوں نے رشوت اور بدعنوانی کے برے اثرات پر تشویش کا اظہار کیا۔ ارکان اسمبلی نے اس لعنت کو ختم کرنے پر زور دیا۔

نئے بل کو انسداد بدعنوانی و رشوت ستانی کے قوانین کے ترمیمی بل کا نام دیا گیا ہے۔ اس کا اطلاق سرکاری ملازموں کے زیرکفالت افراد پر بھی ہو گا۔ بل میں سرکاری ملازم کے زیرکفالت افراد سے مراد اس کی بیوی بچے، سوتیلے بچے، والدین بہنیں اور نابالغ بھائی ہیں جو اس کے پاس رہتے ہوں اور جن کا انحصار اس پر ہو۔

سپیشل پولیس کے اختیارات

ایک دفعہ کے تحت سپیشل پولیس کے انسپکٹروں کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ کسی سرکاری ملازم کے معلوم ذرائع آمدنی سے زیادہ مالی وسائل یا جائداد کی تحقیقات کر سکیں گے۔

لاہور میں ۴ گھنٹے کے دوران ۵½ انچ بارش

لاہور ۲۸ جولائی۔ کل لاہور شہر میں موسم برسات کی شدید ترین بارش ہوئی جس کی وجہ سے شہر کے تمام نالوں کا پانی کناروں سے باہر آگیا اور نالوں کے ملحقہ بستیوں میں کئی کئی فٹ پانی کھڑا ہو گیا بارش کی وجہ سے شہر میں بجلی اور ٹیلیفون کا نظام بھی بری طرح متاثر ہوا ہے۔

لاہور پر کل صبح ہی سے بادل چھائے ہوئے تھے ساڑھے سات بجے کے قریب زبردست گرج چمک کے ساتھ بارش شروع ہو گئی جو تقریباً ۴ گھنٹے تک جاری رہی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بجے سے ۱۲ بجے تک لاہور میں ۵½ بارش ہوئی اس کے بعد بھی بوندا باندی جاری رہی۔